بسم اللہ الرحمن الرحیم

قرآنی علامات کارڈ

پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر حفظہ اللہ فاضل جامعہ اسلامیہ، مدینہ منورہ

علامات	وضاحت
يـ : وہ تـ : تو أ : میں نـ : ہم	یہ علامات فعل کے شروع میں آتی ہیں، ان کی موجودگی میں کبھی موجودہ اور کبھی آئندہ زمانے کا ترجمہ کیا جاتا ہے۔ اور اگر ان چاروں علامات میں سے کسی پر پیش ہو اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمے میں "کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا" کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔

نوٹ: کبھی "تـ" میں وہ ایک مؤنث اور کبھی "أ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم بھی ہوتا ہے۔

وْا ،وْنَ ،يْنَ	یہ تینوں علامتیں جمع مذکر کے لیے ہیں اور الفاظ کے آخر میں استعمال ہوتی ہیں اور ترجمہ "سب" کیا جا سکتا ہے۔
تَ : تو، تو نے (واحد مذکر کیلئے) تِ : تو، تو نے (واحد مؤنث کیلئے) تُ : میں، میں نے (مذکر و مؤنث) تْ : وہ یا اُس مؤنث نے	یہ چاروں علامات فعل کے آخر میں آتی ہیں، ان کی موجودگی میں گزرے ہوئے زمانے کا ترجمہ کیا جاتا ہے۔ علامت تُ واحد مذکر اور واحد مؤنث دونوں کیلئے استعمال ہوتی ہے۔
هُوَ : وہ (واحد مذکر کیلئے) هِيَ : وہ (واحد مؤنث کیلئے)	یہ دونوں علامتیں ہمیشہ الگ استعمال ہوتی ہیں۔
هٗ ،هٖ : واحد مذکر کے لیے هَا : واحد مؤنث کے لیے اور کبھی جمع کے لیے۔	اسم کے ساتھ ترجمہ: اُسکا ،اُسکی ،اُسکے یا اپنا ،اپنی ،اپنے۔ فعل کے ساتھ ترجمہ: اُسے۔ حرف کے ساتھ ترجمہ: اُس یا وہ۔ هَا اگر جمع کے لیے استعمال ہو تو ترجمہ: اُنہیں کیا جاتا ہے۔
كَ : واحد مذکر کے لیے كِ : واحد مؤنث کیلئے كَ : تشبیہ کے لیے	اسم کے آخر میں ترجمہ: تیرا ،تیری ،تیرے یا اپنا ،اپنی ،اپنے۔ فعل کے آخر میں ترجمہ: تجھے۔ حرف کے ساتھ ترجمہ: تو ،تجھ ،تیری۔ "كَ" اسم کے شروع میں آتا ہے اور ترجمہ: مثل، مانند، کی طرح، جیسے ہوتا ہے۔
هُمَا : اُن دونوں كُمَا : تم دونوں تُمَا : تم دونوں	هُمَا اسم، فعل اور حرف سب کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔ اور یہ کبھی پڑھنے میں آسانی کے لیے هِمَا بھی ہو جاتا ہے۔ كُمَا اسم، فعل اور حرف سب کے ساتھ استعمال ہوتا ہے اور تُمَا عموماً فعل کے آخر میں آتا ہے۔
هُمْ	اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ: وہ سب ہوتا ہے۔ اسم کے ساتھ ترجمہ: اُن سب یا اپنا ،اپنی ،اپنے۔ فعل کے ساتھ ترجمہ: اُنہیں۔ حرف کے ساتھ ترجمہ: اُن یا وہ سب۔ اور کبھی پڑھنے میں آسانی کے لیے یہ هِمْ ہو جاتا ہے۔
كُمْ	اسم کے ساتھ ترجمہ: تمہارا ،تمہاری ،تمہارے یا اپنا ،اپنی ،اپنے۔ فعل کے ساتھ ترجمہ: تمہیں۔ حرف کے ساتھ ترجمہ: تم سب۔
تُمْ	فعل کے ساتھ ترجمہ: تم سب۔ اور اگر اس کے بعد کوئی اور علامت آ جائے تو اسکے اور دوسری علامت کے درمیان "وْ" کا اضافہ کرتے ہیں اور اس کے میم پر پیش دیتے ہیں۔

هُنَّ كُنَّ تُنَّ ـنَ	اسم کے ساتھ ترجمہ: ان سب عورتوں، وہ سب عورتیں یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ اور یہ کبھی هِنَّ بھی ہو جاتا ہے۔ فعل کے ساتھ ترجمہ: انہیں کیا جاتا ہے۔ اسم کے ساتھ ترجمہ: تم سب عورتوں یا اپنا، اپنی، اپنے۔ فعل کے ساتھ ترجمہ: تمہیں۔ یہ علامت عموماً فعل کے آخر میں آتی ہے اور ترجمہ: تم سب عورتیں کیا جاتا ہے۔ یہ علامت عموماً فعل کے آخر میں آتی ہے اور ترجمہ: وہ یا تم سب عورتیں کیا جاتا ہے۔
ة : واحد مؤنث کے لیے ات : جمع مؤنث کے لیے	یہ دونوں علامتیں مؤنث اسم کے آخر میں استعمال ہوتی ہیں اور عموماً انکا ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہوتا۔ البتہ کبھی جمع کے ساتھ بھی "ة" آجاتی ہے۔
يْ واحد مذکر و مؤنث	اسم کے ساتھ ترجمہ: میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے۔ فعل کے ساتھ: مجھے۔ اور فعل اور علامت يْ کے درمیان نِ آتا ہے۔ حرف کے ساتھ: میں، مجھ، میری۔
نَا تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث	اسم کے ساتھ ترجمہ: ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے۔ فعل کے ساتھ "نَا" سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ: ہم نے اور اگر زبر یا زیر ہو تو ترجمہ: ہمیں ہوتا ہے۔ حرف کے ساتھ ترجمہ: ہم کیا جاتا ہے۔
انِ ،يْنِ ،ا	یہ تینوں علامتیں الفاظ کے آخر میں استعمال ہوتی ہیں اور کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کو ظاہر کرتی ہیں۔
اَلَّذِيْ : وہ ایک مذکر جو اَلَّذِيْنَ : وہ سب مذکر جو اَلَّتِيْ : وہ ایک مؤنث جو اَلّٰتِيْ : وہ سب مؤنث جو اَلّٰئِيْ : وہ سب مؤنث جو	یہ تمام الفاظ دو کلمات یا دو جملوں کو جوڑنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں اور عموماً ان کا ترجمہ: جو، جس نے، جنہوں نے، جنہیں" وغیرہ کیا جاتا ہے۔
لَا	لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو پوری جنس کی نفی کا مفہوم اور ترجمہ: کوئی نہیں ہوتا ہے۔ لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش یا وْنَ ہو تو کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون یا "وْا" ہو تو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
مَا	مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔ اور جب مَا سے پہلے لفظ بَعْدِ موجود ہو تو مَا کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے اور مَا کے بعد اسی جملے میں اِلَّا یا اسم کے شروع میں "بِ" ہو تو مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔
بِ	"بِ" کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو، کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ۔

فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلا ہوا اسم اور شروع میں "مُ" اور آخر سے پہلے زیر ہو تو = کرنے والا۔

مَفْعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلا ہوا اسم اور شروع میں "مُ" اور آخر سے پہلے زبر ہو تو = کیا گیا ہوا۔

نوٹ: مزید تفصیلات کے لیے "معلم القرآن" یا "مفتاح القرآن" کا مطالعہ فرمائیں۔ نیز گرامر کے بغیر علامات کے ذریعے منفرد اور جدید اسلوب میں ترجمۂ قرآن سیکھنے کے لیے "مصباح القرآن" سے استفادہ فرمائیں۔ جس میں اردو میں مستعمل 65 فیصد قرآنی الفاظ کو سیاہ رنگ میں، بار بار آنے والے 20 فیصد قرآنی الفاظ کو نیلے رنگ میں اور بقیہ 15 فیصد نئے اور خالص عربی کے قرآنی الفاظ کو سرخ رنگ میں تحریر کیا گیا ہے۔

الداعی الی الخیر
بیت القرآن
لاہور۔ پاکستان
BAIT-UL-QURAN
103 جی بی ٹیٹ، شادمان 2، جیل روڈ، لاہور
فون: 111-737-111 ایکسٹینشن: 115
فیکس: 111-737-111 ایکسٹینشن: 111
Web Site: www.bait-ul-quran.org
Email : info@bait-ul-quran.org